غیر اہل ہونے پہ شرعاً عقلاً دلائل قائم ہیں ۶ ۔ قال الخطابی فی الحدیث ان المرأۃ لاتلی الامارۃ والقضاء (فتح الباری ج ۸ ص ۱۰۵۔ عمدۃ القاری ج ۸ ص ۴۳۷) ۷ ۔ مذھب الجمھور علی ان المرأۃ لاتلی والقضاء (ارشاد الساری للقسطلانی ج ۶ ص ۴۴۹ ۔ ۸ ۔ ویشترط کونہ مسلماً حراً ذکراً (درمختار مع شامی ج ۱ ص ۵۱۲ ۔ ۹ ۔ وھذا نص فی ان المرأۃ لاتکون خلیفۃ ولاخلاف فیہ (احکام القرآن ج ۲ ص ۱۳۶ ۔ ۱۰ علامہ محمود آلوسیؒ ملکہ بلقیس کے واقعہ سے ہونے والے اشتباہ کے جواب میں لکھتے ہیں ۔

لیس فی الایۃ ما یدل علی جواز ان تکون المرأۃ ملکۃ ولاحجۃ فی عمل قوم کفرۃ علی مثل ھذہ المطالب (روح المعانی ج ۳ ص ۱۹۰)

کتاب و سنت میں غور و فکر اور تحقیق و تعمق کے بعد مزید کئی دلائل سامنے آسکیں گے ۔ سردست ان دلائل کا استقصاء مقصود نہیں بلکہ ایک شرعی حکم کی حیثیت اس حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ عورت کو حاکم بنانا نصوص سے متصادم و متعارض ہے ۔ عوام اور سیاسی قیادت نے اس وقت ایک عورت کو سربراہ بنا دیا ہے ۔ قوموں کی زندگی میں ایسے لمحات نازک تر ہوتے ہیں جب ایک طرف حقیقت اور سچائی ہو اور دوسری طرف محض بھیڑ اور کثرت چنانچہ اسلامی انقلاب کے بعض داعیوں نے اس مزلۃ الاقدام میں اس شرعی حکم کو نظر انداز کرنے کا مشورہ بھی دے دیا ہے ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔

ہماری دیانتدارانہ رائے یہ ہے کہ اس شرعی حکم کو بلا خوف لومۃ لائم واشگاف طور پر بیان کر دیا جائے کہ عورت کو سربراہ بنانا پاکستان کے کم از کم اڑسٹھ فیصد عوام (جنہوں نے پیپلز پارٹی کو ووٹ نہیں دئے) کے دینی ملی ، مذہبی اور سیاسی جذبات کے خلاف ہے ۔ پیپلز پارٹی کے بھی مفید یہ ہے کہ وہ عورت کی سربراہی پہ اصرار کے بجائے اپنی پارٹی کے کسی مرد کو یہ عہدہ منتقل کر دے ۔

آپ کی خدمت میں اس عریضہ سے مقصود یہ ہے کہ آپ اپنے حلقۂ اثر کو عورت کی حاکمیت کے مسئلہ سے آگاہ فرمائیں ۔ خدا کرے کہ آپ بھی اس سلسلہ میں ہماری معروضات سے متفق ہوں گے ۔ اگر عورت ہی سربراہ مملکت قرار پاتی ہے تو شرعاً علماء پر کیا ذمہ داری عائد ہوتی ہے ؟

فقیر محمد ازہر مدیر ماہنامہ "الخیر" ملتان

لاہور کا دجال

حضرات علماء کرام و زعمائے ملت ! گذارش ہے کہ ایک شخص مسمی آدم عربی جو اپنے تئیں کبھی علامہ ، کبھی ڈاکٹر کبھی مولوی کبھی حکیم اور پیر وغیرہ لکھتا ہے اور نہایت منظم طریقے سے درج ذیل اداروں کے نام سے پورے ملک میں اپنا لٹریچر پھیلا رہا ہے ۔

۱ ۔ عالمی تحریک حکمت و طب مشرق و اسلام پاکستان رجسٹرڈ ۔ ۲ ۔ محمدن میڈیکل اوپن یونیورسٹی ۔ ۳ ۔ محمدن

یونیورسٹی ۔ ۴۔ محمدیہ شریعتہ محاذ الپاکستان ۔ ۵۔ انجمن قمر النور ۔ ۶۔ نیشنل کونسل برائے حکمت ۔ ۷۔ جامعۃ القرآن ۔ اس شخص نے اپنی کتابوں اور پمفلٹوں میں لکھا ہے کہ :۔

● موجودہ قرآن اس قرآن سے مختلف ہے جو رب کے پاس موجود ہے (کتاب الشریعۃ صہ ۱۵) ● الہٰ اور محمد دونوں مخلوق ہیں ۔ اس طرح لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علم اللسان کی رو سے کلمہ توحید نہیں ہے (ایضاً صہ ۱۴)
● کلمہ توحید پر ایمان کیوں لازمی ہے ۔ اس کا علم بریلوی ، دیوبندی ، اہلحدیث ، اہل توحید و سنت اور شیعہ وغیرہ میں سے کسی کو بھی نہیں (ایضاً صہ ۱۴) ● آمنتُ باللہ سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ہر مادی اور غیر مادی ۔ فانی اور غیر فانی شئے کا مبداء یا خام مادہ تسلیم کیا جائے (ایضاً صہ ۱۳) ● معراج کا واقعہ من گھڑت اور اسلام دشمنی پر مبنی ہے (محمدؐ کا معراج وقوعی نہیں صہ ۲۴) ● فکان قاب قوسین او ادنیٰ ۔ پھر خالق دو کناروں پر یعنی رحمۃ اللعالمین اور شیطان الرجیم کی دو حتمی قوسوں یعنی اشکال سے بھی زیادہ نمایاں ہو گیا (ایضاً صہ ۱۹) ● یونانی یعنی یہودی کہتے ہیں کہ حضور پر نور کا معراج ایک وقوعہ ہے (ایضاً صہ ۳) ● ابن ماجہ ، ابن خلدون ، ابن رشد ، ابن سینا رازی الکندی ، ابن کثیر اور شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ کو یونانی یہودی قرار دے کر تذکرہ اور واقعہ معراج گھڑنے کی پاداش میں ان کے عذاب قبر میں اضافے کا عقیدہ ملخص (ایضاً صہ ۷، ۸) ● بارہ سو سال پہلے کے مفسروں ، اماموں کی امامت آج قابل قبول نہیں ۔ خواہ محمدؐ کے سلسلہ کا تختی غوث ہی کیوں نہ ہو ۔ غوث اعظم ہی کیوں نہ ہو (ایضاً صہ ۱۲) ● جب اللہ کو اپنی تعریف کروانے کا شوق پیدا ہوا تو اس کو اپنی ہستی کو دو حصوں میں منقسم کرنا لاحق ہوا ۔ اس طرح آدم اور ابلیس اور کل ملائکہ تخلیق پا گئے (ایضاً صہ ۱۳) ● فلسفے کی کتاب یعنی قرآن (ایضاً صہ ۱۸) محمدؐ اللہ تعالیٰ کے وجود کے آخری حد ہیں (ایضاً صہ ۲۰) ● قرآن بھی نبی نہیں ہے بلکہ نبی کی امت ہے (حادثۃ الحدیث صہ ۲۳) اللہ تعالیٰ ذات ہوتی ہے اس کے ارکان رسول ہوتے ہیں (ایضاً صہ ۲۴) ● الصلوٰۃ ، الزکوٰۃ ، الصیام اور حج کی تشریح نبی کرتا ہے یہ یونانیوں کا لغو عقیدہ ہے (ایضاً صہ ۲۴) ● وہم نبی یا شیطان کی طرف سے منسوب کرنا ولایت کی شرط اول ہے (ایضاً صہ ۱۰) ● قرآن حکمت یعنی فلسفہ یا علاج معالجہ کی کتاب ہے (سنّت کو حدیث .... صہ ۱۴) ● لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ (ترجمہ) اللہ کے سوا کوئی معالج نہیں محمدؐ اس کا آئینی ثبوت ہے (اشتہار) اللہ نور السموات والارض (ترجمہ) اللہ تعالیٰ خلاء اور مادے کے درمیان تسلسل کا نام ہے (اشتہار) ● کتب احادیث یونانیوں یہودیوں کے نظریات ہیں (اشتہار) حضورؐ کے اقوال افعال اسوہ حسنہ نہیں ۔ اسوہ حسنہ لائق اتباع نہیں (حادثۃ الحدیث صہ ۱۸) ● یونانیوں (یعنی علماء امت) نے حضرت عیسیٰؑ کی آمد کو مذہب کا حصہ قرار دے دیا ہے ۔ حالانکہ رحمۃ للعالمین کی آمد کے بعد کسی رحمت کی ضرورت ہی باقی نہیں رہتی ۔ (ایضاً صہ ۳۱)
احقر نے یہاں کے اکابر علماء اور مشائخ کے تعاون سے مذکورہ اکرم عزیؔ کو ۲۹۵ سی دفعہ توہین رسالت